فنڈ برائے فروغ انصاف رسانی کے قواعد، 2002

قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد 31 دسمبر، 2002

ایس۔آر۔او۔نمبر 2002/(I)980 قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان آرڈیننس 1979 کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (i) کے تحت حاصل کردہ اختیارات کے تحت قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان کی طرف سے فنڈ برائے فروغ انصاف رسانی کے انتظام وانصرام کے لئے درج ذیل قواعد تشکیل دیے گئے ہیں۔

1۔ مختصر عنوان اور آغاز:۔ (i) قواعد ہذا کو فنڈ برائے فروغ انصاف رسانی کے قواعد کہا جائے گا،

(ii) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہونگے۔

2۔ تشریحات:۔ ان قواعد میں جب تک کسی چیز کا مفہوم موضوع یا سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو۔

(الف) **مشیر:۔** سے مراد مشیر برائے سرمایہ کاری یا کمپنی برائے سرمایہ کاری ہے جو اس مقصد کے لئے رجسٹر ہوئی ہو اس میں صلاح کار برائے سرمایہ کاری شامل ہے۔

(ب) **"چیئرمین"** سے مراد کمیشن کا چیئرمین ہے۔

(پ) **" کمیشن** سے مراد قانون وانصاف کمیشن پاکستان ہے۔

(ت) **"فنڈ** سے مراد فنڈ برائے فروغ انصاف رسانی ہے۔

(ج) **"ڈپٹی سیکرٹری** سے مراد ڈپٹی سیکرٹری فنڈ ہے۔

(چ) **"سیکرٹری** سے مراد کمیشن کا سیکرٹری ہے۔

(ح) **" گورننگ باڈی** سے مراد کمیشن کی وہ کمیٹی ہے جو فنڈ کا انتظام وانصرام کرتی ہے۔

(د) **" گورنمنٹ** سے مراد وفاقی یا جیسی بھی صورت ہو صوبائی حکومت ہے۔

(ذ) **"رکن** سے مراد کمیشن کا رکن ہے۔

(ر) **" آرڈیننس** سے مراد قانون وانصاف کمیشن پاکستان آرڈیننس ہے۔

(ز) **"ادارہ (آرگنائزیشن)** سے مراد بار کونسل، بار ایسوسی ایشن، تعلیمی ادارہ ہے یا کوئی اور ادارہ جس کی تشکیل حکومت کی اجازت یا اختیار سے کی گئی ہو جن میں غیر سرکاری تنظیم بھی شامل ہے، اور

(س) **" قواعد** سے مراد قانون وانصاف کمیشن پاکستان کی طرف سے بنائے گئے قواعد ہیں۔

3. (1) کمیشن کو فنڈ پر تصرف اور اس کے انتظام، وتصرف اور اس کی لین دین، جائیداد اور اثاثوں پر اختیار حاصل ہوگا۔

(2) فنڈ کا انتظام وانصرام گورننگ باڈی کرے گی جس کا ایک چیئرمین ہوگا اور عدالت عالیہ کے چیف جسٹس صاحبان، سیکرٹری وزارت خزانہ، سیکرٹری وزارت قانون وانصاف اور انسانی حقوق اور سیکرٹری قانون وانصاف کمیشن پاکستان اس کے اراکین ہونگے۔

(3) گورننگ باڈی اپنے ضوابط کار خود منضبط کرے گی اور اگر مناسب سمجھے تو اپنے کارہائے منصبی ادا کرنے کے لئے سول سوسائٹی کے کسی رکن کی خدمات حاصل کرے گی۔

(4) گورننگ باڈی کی تشکیل میں کسی بھی نقص کی وجہ سے اس کے انجام دیئے گئے کسی کام یا عمل کو ناجائز قرار نہیں دیا جائیگا۔

(5) گورننگ باڈی تین ماہ میں کم از کم ایک اجلاس ضرور منعقد کرے گی۔

(6) گورننگ باڈی کے اجلاسوں کے وقفوں کے درمیان چیئرمین فنڈ کے بہترین مفاد میں کام کرے گا۔

(7) گورننگ باڈی اپنے کوئی بھی اختیارات کسی بھی رکن کو تفویض کر سکتی ہے۔

4۔ گورننگ باڈی درج ذیل امور انجام دے گی؛۔

(الف) منافع کمانے کے لئے فنڈ کی سرمایہ کاری کرے گی؛

(ب) فنڈ کی سرمایہ کاری سے حاصل کی گئی آمدنی کو قاعدہ 9 کے تحت، فنڈ کی مدات (windows) کے لئے مختص کرے گی؛

(پ) فنڈ کے سالانہ اور ششماہی حسابات کی توثیق کرے گی۔؛

(ت) حکومت کی طرف سے منظور شدہ سیکورٹیز، مدتی قرضوں کے سر ٹیفکیٹ (TFC) حصص یا سرمایہ کاری کی دیگر ایسی صورتوں میں سرمایہ کاری کرے گی۔

(ج) ایسی کمپنی کے لئے ڈائریکٹر نامزد کرے گی جس میں فنڈ سے سرمایہ کاری کی جارہی ہو یا جس سے کمپنیز آرڈیننس کی دفعہ 182 کے مطابق فنڈ کا دوسرا کوئی معاہداتی مفاد وابستہ ہو۔

(ح) کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1984 کی دفعات 305,306, اور 309 کے تحت دیوالیہ کمپنی کو بند کرنے کے لئے درخواست دائر کرے گی۔

5۔ (1) دئے ہوئے فنڈ کو صرف اس بنک اکاونٹ کے ذریعے استعمال کیا جائے گا جس کی گورننگ باڈی نے منظوری دی ہو۔

(2) فنڈ کے اکاونٹ کو گورننگ باڈی کے دو ارکان مشترکہ طور پر یا سیکرٹری یا ڈپٹی سیکرٹری جسے اختیار دیا گیا ہو چلائیں گے۔

6۔ چیئرمین فنڈ کے انتظام و انصرام کے لئے ڈپٹی سیکرٹری اور دیگر سرمایہ کاری کے صلاح کار، مشیر، اکاونٹنٹ، آڈیٹرز اور دیگر ملازمین کا تقرر ان شرائط و ضوابط پر کرے گا جو کہ مقرر کئے گئے ہوں۔

7۔ ڈپٹی سیکرٹری درج ذیل امور سرانجام دے گا؛۔

(الف) آمدنی حاصل کرنے کے لئے فنڈ کی سرمایہ کاری کے منصوبے تیار کرے گا۔

(ب) وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں یا دیگر ایسی سیکورٹیز میں جو کسی قانون کے زمرے میں آتی ہوں، خرید فروخت، تصدیق، گفت و شنید اور دیگر ایسے معاملات انجام دے گا۔

(پ) مختلف منصوبوں اور مہمات کے لئے قرضے حاصل کرنا اور اس مقصد کے لئے فنڈ کے سرمائے اور املاک کو گروی رکھنا یا بصورت دیگر زیر بار رکھنا۔

(ت) معاہدات، سمجھوتے، انتظامات کرنا اور ضروری دستاویزات کی تکمیل کرنا۔

(ج) اگر ضروری ہو تو کسی بھی بنک میں مقامی یا غیر ملکی کرنسی میں کرنٹ، فکسڈ، اوورڈرافٹ، قرضے، نقدی، کریڈٹ یا دیگر کھاتے کھولے گا اور ان کھاتوں میں رقم جمع کرے گا یا نکالے گا۔

(خ) مقررہ مدت میں فنڈ کے ششماہی اور سالانہ حسابات تیار اور پیش کرے گا۔

(د) دیگر ایسی ذمہ داریاں ادا کرے گا جس کی گورننگ باڈی نے منظوری دی ہو۔

8۔ (1) اچھی سرمایہ کاری کے مقاصد کے تحت فنڈ کی سرمایہ کاری ایک یا ایک سے زائد سرمایہ کاری کے پیشہ ور منیجر یا صلاح کار کے مشورے سے کی

جائے گی۔

(2) گورننگ باڈی کسی بھی ایسے سرمایہ کاری کے معیار پر غور کر سکتی ہے جو کہ قرضہ دینے والے نے فنڈ میں عطیات دیتے وقت مقرر کیا تھا۔ تاہم کمیٹی ایسے معیار کو پورا کرنے کی پابند نہیں ہوگی اگر اس کے خیال میں مشیر برائے فنڈ نے ناتجربہ کاری سے سرمایہ کاری کی ہے۔

9۔ (1) فنڈ کی آمدنی کو مندرجہ ذیل سات مدات (windows) میں دیئے گئے تناسب سے جاری کیا جائے گا۔

(i) صوبائی ماتحت عدالتیں (60.3 فیصد)

(ii) قانونی خودمختاری (13.5 فیصد)

(iii) وفاقی جوڈیشل اکیڈمی کے ایسے معمولات کے لئے جو اس کے بجٹ میں نہ آتے ہوں (4.5 فیصد حصہ)

(iv) قانونی تعلیم کی جدت یا فروغ کے لئے (4.5 فیصد)

(v) قانونی اور عدالتی تحقیق کے لئے (4.5 فیصد)

(vi) فنڈ کے انتظام و انصرام کے لئے (2.7 فیصد)

(vii) کم ترقی یافتہ صوبوں/ علاقوں میں خصوصی منصوبوں کے لئے (10 فیصد)۔

(2) اگر مختص کردہ رقم مقررہ مد میں استعمال نہ کی گئی ہو تو اسے اگلے دو سالوں کے لئے اسی مقصد کے لئے مختص کیا جائے گا۔

(3) فنڈ کی مختلف مدات کے لئے مقررہ حد کا تعین حقیقی تجربے اور جائزے کی روشنی میں تین سالہ بنیاد پر کیا جائے گا۔

10۔ قاعدہ 9 کے مطابق، فنڈ کی ہر ایک مد (window) میں مختص کی گئی رقم کے موزوں اخراجات درج ذیل ہوں گے:۔

(الف) ماتحت عدلیہ کی مد (window)؛۔

(i) عدالتوں کی خودکاری (Automation)؛

(ii) عدالتوں کی عمارات کی تعمیر؛

(iii) معلومات دینے والے مراکز؛

(iv) سائلین کو عدالت سے متعلقہ سہولیات اور آسائشوں کی فراہمی، اور

(v) ہائی کورٹس کے معائنہ ٹیم کی طرف سے پیش کردہ نگرانی کی رپورٹوں اور سفارشات کی بنیاد پر ماتحت عدلیہ کے لئے کارکردگی کی بنیاد پر انعام دینا۔

(ب) قانونی طور پر بااختیار بنانے کی مد (window)؛۔

(i) ایسے موکلین کو قانونی امداد کی فراہمی جن کے بنیادی حقوق انتظامیہ کے ہاتھوں متاثر ہوئے ہوں، خصوصاً فوجداری انصاف کے معاملات میں؛

(ii) مفاد عامہ کے مقدمے میں نمائندگی کے لئے؛

(iii) عوامی آگہی اور قانونی خواندگی کی مہمات کے لئے؛

(iv) ماحولیاتی قوانین کی آگہی پیدا کرنے کے لئے۔

(پ) قانونی جدت کی مد (window)؛۔

(i) قانونی تعلیم کی تدریس میں جدت اور نصاب کو ترقی دینے بشمول تجرباتی منصوبوں کے لئے امداد دینے کے لئے۔

(ii) قانونی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے۔

(iii) قانون کے پیشہ سے وابسطہ افراد کے پیشہ وارانہ معیارات کو بہتر بنانے کے لئے عمل میں لائی گئی کاوشوں کے لئے۔

(ت) **وفاقی جوڈیشل اکیڈمی کی مد (window)؛۔**

(i) عدلیہ کے لئے تربیتی پروگرام بشمول متحرک تربیتی انتظامات اور سہولیات کے لئے؛

(ii) نئے نصابات کو ترقی دینے خصوصاً ان میں جدت کے لئے کی گئی کوششوں کے لئے؛

(iii) غیر عدالتی عملے کی تعلیم و تربیت کے لئے مثلاً منتظمین، رجسٹرارز اور دیگر معاون ایسے عملے کے لئے جو پالیسی کی ترقی اور نفاذ کے امور، مقدمات کے بہاو کے انتظام و انصرام، بجٹ، منصوبہ بندی، اطلاعاتی نظام اور ریکارڈ کے انتظام و انصرام سے وابستہ ہوں۔

(ج) **عدالتی اور قانونی تحقیق کی مد (window)؛۔**

(i) قانونی اور عدالتی تحقیق کے لئے جس کا مقصد انصاف کی فراہمی، قانونی خدمات اور فیصلوں کے معیار کو بہتر بنانا ہو؛

(ii) قانونی اصلاحات کے لئے عمل میں لائے گئے اقدامات اور وکالت سے متعلقہ کوششوں کے لئے؛

(چ) **فنڈ کے انتظام و انصرام کی مد (window)؛۔**

(i) آڈیٹرز، مشیران، سرمایہ کاری کے مشیر اور فنڈ کا انتظام و انصرام کرنے والے افسران اور ملازمین کی تنخواہیں؛

(ii) ساز و سامان، گاڑیوں اور خط و کتابت سے متعلق اشیاء کی خریداری ؛

(iii) حسابات اور فنڈ کے میزانیہ کی تیاری، اور

(iv) فیسوں، تنخواہوں، سفری، یومیہ اور دیگر الاونسز کی ادائیگی کے لئے اور دیگر ایسی ادائیگیوں کے لئے جو کہ فنڈ سے کی جائے۔

(ح) **پسماندہ علاقوں کی مد (window)؛۔**

اس مد کے تحت قابل ادا اخراجات وہی ہونگے جو شق (الف) سے (پ) تک میں مذکور ہیں یا جو کسی اور خصوصی منصوبے کے لئے کئے گئے ہوں۔

11۔ قانونی خودمختاری، قانون کی جدت اور عدالتی اور قانونی تحقیق کی مد کے لئے فنڈ کی فراہمی کی درخواستوں کو اسی معیار کے مطابق پرکھا جائیگا جو ہر مد کے لئے گورننگ باڈی نے مقرر کیا ہے اور انہیں تجویز (proposal) کے معیار، اس کی تکنیکی موزونیت، متوقع اخراجات کی صراحت اور اہداف کی حقیقت پسندی کی بنیاد پر جانچا جائے گا۔

12۔ فنڈ کے مالیاتی سال کا آغاز ہر سال جولائی کے پہلے دن سے ہوگا اور اختتام اگلے سال کے جون کے آخری دن پر ہوگا۔

13۔ (i) فنڈ کے حسابات مقررہ طریقہ کار کے مطابق تیار کئے اور رکھے جائیں گے؛

(ii) یہ حسابات کمیشن کے صدر دفتر اسلام آباد میں رکھے جائیں گے یا کسی ایسی جگہ جو گورننگ باڈی مناسب سمجھے اور یہ بروقت اراکین کے معائنے کے لئے دستیاب ہونگے۔

14۔ مالیاتی سال کے اختتام پر فنڈ کے حسابات کا میزانیہ اور جانچ پڑتال اور آمدنی اور اخراجات کی تفصیل گورننگ باڈی کی طرف سے دئے گئے طریقہ کار کے مطابق تیار کی جائے گی۔

15۔ فنڈ کا نام اور نشان مہر برکنندہ کیا جائے گا اور اسے فنڈ کی طرف سے کئے گئے تمام معاہدوں پر ثبت کیا جائے گا۔

15 (الف)۔ ان قواعد کی دفعات کا اطلاق ماسوائے قاعدہ 9 اور 10 کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ فنڈ برائے فروغ انصاف کی کسی بھی رقم پر ہوگا جو کہ

کمیشن کو آرڈیننس ہٰذا کی دفعہ 16 (الف) کی ذیلی دفعہ 20 کی شق (ب) سے (ت) کے مطابق حاصل ہوئی ہو۔

16۔ کمیشن کے چیئرمین، ممبران اور دیگر افسران، اسکے آڈیٹرز اور قانونی مشیر اور انکے ورثاء، تعمیل کنندہ اور منتظم جیسی بھی صورت ہو، کے یا ان میں سے کسی کے کسی فعل یا ترک فعل کے نتیجے میں انکے خلاف دائر ہونے والے مقدمات، کاروائیوں، مصارف، الزامات، معاملات اور معاوضوں کی تلافی کمیشن کے فنڈ کے اثاثہ جات سے کی جائے گی، سوائے اسکے کہ ایسا انکی دانستہ لاپرواہی یا دانستہ غلطی کے نتیجے میں ہوا ہو اور کوئی بھی ایسا شخص یا آفیسر یا آڈیٹر یا قانونی مشیر کسی بھی ایسے عمل، لاپرواہی یا غلطی کیلئے جوابدہ نہیں ہوگا جسکا ارتکاب کسی دوسرے شخص، آفیسر یا قانونی مشیر نے کیا ہو یا کسی وصولی یا کسی ایسے بنکار یا کارپوریٹ ادارے کی ادائیگی کی سکت یا ایمانداری کی تصدیق میں حصہ دار بننے کی صورت میں جنکے ساتھ فنڈ کی رقم وغیرہ کی سرمایہ کاری کی گئی ہو یا دیگر ایسے نقصانات جو مذکورہ وجوہات کی بناء پر یا اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے دوران سرزد ہوئے ہوں الا یہ کہ ایسا انکی دانستہ لاپرواہی یا دانستہ کوتاہی کے نتیجے میں ہوا ہو۔

(F.No.(176)L2001/PLC)